. گُلزاراُردو



مرنے کی دعائیں کیوں مانگوں، جینے کی تمتنا کون کرے یہ دنیا ہو یا وہ دنیا، اب خواہش دنیا کون کرے جب کشتی ثابت و سالم تھی، ساحل کی تمنا کس کوتھی اب این شکستہ کشتی پر ساحل کی تمنّا کون کرے جو آگ لگائی تھی تم نے ،اس کو تو بجھایا اشکوں نے جواشکول نے بھڑ کائی ہے، اس آگ کوٹھنڈا کون کرے دنیا نے ہمیں چھوڑا جذتی ،ہم چھوڑ نہ دیں کیوں دنیا کو دنیا کو سمجھ کر بیٹھے ہیں، اب دُنیا دُنیا کون کرے

- 1. مطلع میں شاعرنے اپنی کس کیفیت کا اظہار کیا ہے؟ ۔ ، رے ، پی ں بیفیت کا اظہار کیا ہے؟ 2. اشکوں کی آگ سے شاعر کی کیا مراد ہے؟ 3. درج ذیل شعر کا مفہوم واضح سیجیے:

 - جب تشقى ثابت وسالم تفى، ساحل كي تمنّاكس كوتفى اب الیی شکته کشتی پر ساحل کی تمنّا کون کرے